39488 - ملازم کا ہدیہ قبول کرنا اور اس کی اولاد کا اس سے فائدہ اٹھانا

سوال

میرے والد صاحب ملازم ہیں بعض لوگ دفتر میں انہیں بطورہدیہ کبھی پیسے اور کبھی کوئی چیز ہدیہ دیتے ہیں کچھ مدت تک تو وہ یہ اشیاء لینے سے بازرہے لیکن پھر جلد ہی یہ اشیاء لینا شروع کردیں ، اور مجھے وہ یہ کہتے ہیں کہ میں ہدیہ دینے اور نہ دینے والے میں کوئی فرق نہیں کرتا ، جوکچھ ہم اشیاء جمع کرتے ہیں اس کے بارہ میں ہمارا موقف کیا ہونا چاہیے (کھانا پینا اورلباس وغیرہ) اورجب کھانے کے لیے کوئی چیزہدیہ دی جائے توکیا ہم اسے کھا سکتے ہیں ، بلکہ ایک بار توبعض لوگوں سے مجھے یہ لباس لینے پر مجبور بھی کیا توکیا میرے لیے یہ لباس پہننا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

آپ کے والد کے لیے ملازمت کی بنا پر دیے گئے ہدیے قبول کرنے جائز نہیں اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :

ابوحمید الساعدی رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کوزکاۃ لینے پر مقرر کیا جب وہ زکاۃ اکٹھی کرکے واپس آیا تونبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر کہنے لگا : اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ آپ کے لیے ہے اور یہ مجھے ہدیہ دیا گیا ہے ، تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسے فرمانے لگے :

تواپنے ماں باپ کے گھر بیٹھ رہتا اور دیکھتا کہ تجھے ہدیہ دیا جاتا ہے کہ نہیں ، پھر رات کونماز کے بعد رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہوکر خطبہ ارشاد فرمایا اوراللہ تعالی کی اس طرح حمدوثنا بیان کی جس کا وہ مستحق ہے اور فرمایا :

اما بعد : اس ملازم کا کیا حال ہے جسے ہم کوئی کام کرنے کا کہتے ہیں تووہ ہمارے پاس آکر کہتا ہے کہ یہ تمہارے کام کی بنا پر ہے اوریہ چیز مجھے ہدیہ دی گئی ہے ، کیوں نہیں وہ اپنے ماں باپ کے گھر میں بیٹھ رہتا اور پھر دیکھے کہ کیا اسے ہدیہ دیا جاتا ہے کہ نہیں ، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے تم میں جو کوئی بھی کسی چیز میں خیانت کرے گا وہ روزقیامت آئے گا تواسے اپنی گردن پر اٹھائے ہوئے ہوگا اگروہ اونٹ ہے تووہ اس کے ساتھ آئے گا اوراونٹ کی آواز ہوگی ، اوراگر گائے ہے تووہ اسے لیکر آئے گا اور گائے آواز نکال رہی ہوگی ، اوراگر بکری ہوئی تووہ اسے لے کرآئے گا اوروہ ممنا رہی ہوگی ، میں نے پہنچا دیا .

ابوحمید رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ بلند فرمایا حتی کہ ہم نے ان کی بغلوں کی سفیدی دیکھی .

(الرغاء) مد کے ساتھ اس کا معنی اونٹ کی آواز کوکہتے ہیں .

(خوار) گائے کی آواز

(تیعر) اس کا معنی ہے کہ چیخ رہی ہوگی اورالیعار بکری کی آواز کوکہتے ہیں .

(پھر انہوں نے اپنے ہاتھ اٹھائے حتی کہ ہم نے ان کی بغلوں کی سفیدی دیکھی) عفرۃ الابط بغلوں کی سفیدی کوکہتے ہیں .

توآپ کے والد کوبھی یہی کہا جائے گا جس طرح رسول کریم صلی اللہ نے فرمایا تھا : تواپنے ماں باپ کے گھر کیوں نہیں بیٹھ رہتا اور پھر دیکھ کہ تجھے ہدیہ دیا جاتا ہے کہ نہیں .

اس لیے کہ یہ ہدیے توصرف تیرے عہدہ کی بنا پر تجھے مل رہے ہیں ، اورجب معاملہ ایسا ہی ہے توپھر یہ اس کے کام کا حق ہے اسے کوئی حق نہیں کہ وہ یہ ہدیہ اپنی ملکیت میں لائے .

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں کہ :

(یہ حدیث اس کی دلیل ہے کہ کسی بھی سرکاري ملازم کے لیے ضروري اورواجب ہے کہ اس کے ذمہ جو بھی کام لگایا گیا ہووہ اسے پورا کرے اوراس کا کوئی حق نہیں کہ وہ ملازمت کی بنا پر کوئی ہدیہ لے اوراگروہ لے بھی تواسے بیت المال میں رکھنا چاہیے ، اس صحیح حدیث کی بنا پراس کے لیے جائز نہیں کہ وہ خودلے جائے ، اوراس لیے بھی کہ یہ شراور برائی کا وسیلہ اور امانت میں خلل پیدا کرنا ہے) دیکھیں : فتاوي علماء بلدالحرام صفحہ (655)

اورامام احمداورامام بیھقی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث روایت کی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

ملازموں کے ہدیہ جات خیانت ہیں. علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع (7021) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اورآپ کے والد کا یہ کہنا کہ میں ہدیہ دینے اور نہ دینے والے میں کوئی فرق نہیں کرتا یہ ہدیہ لینے کوحلال نہیں کرتا ، لیکن اگر کوئی ہدیہ نہ دے تووہ اسے نقصان دے تواس میں اور بھی زیادہ گناہ ہے.

اوراس کا یہ یقین کے ساتھ کہنا کہ ہدیہ دینے اور نہ لینے والے میں کوئی فرق نہیں کرتا اس میں شبہ ہے اوراس کی یہ بات محل نظر ہے ، اس لیے کہ انسان کے دل میں ہدیہ کی تاثیر ہوتی ہے اورانسان کی جبلت میں یہ داخل ہے کہ اس کے ساتھ جوبھی احسان کرے وہ اس سے محبت کرنے لگتا ہے ، لھذا یہ ہدیہ آپ کے والد کوہدیہ دینے والے کی محبت پراکسائے گا جس کی بنا پر وہ اسے وہ کچھ دے گا جس کا وہ مستحق نہیں تھا.

لھذا اسے اللہ تعالی کا تقوي اختیار کرتے ہوئے اللہ تعالی سے ڈرنا چاہیے اوراس فانی دینا کے مال ومتاع سے بے رغبتی کرنی چاہیے ، اور دنیا کا سارا مال ہی ایسا ہے توپھر حرام مال کیسا ہوگا ! ؟

جوکچھ اس نے ہدیہ جات میں حاصل کیا ہے آپ کے لیے انہیں استعمال کرنا اوراس سے فائدہ حاصل کرنا جائز نہیں اس لیے کہ وہ حرام ہے.

اورآپ نے اس کی تنخواہ میں جوکچھ جمع کیا ہے جووہ اپنی جائزملازمت کے بدلے حاصل کررہا ہے اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں.

اوروہ لباس جسے لینے پر مجبور کیا گیا ہے اگر تواس نے عام پیسوں سے خریدا ہے اسے زیب تن کرنے میں کوئی حرج نہیں ، اوراگراس نے ہدیہ لیا ہی یا اس کی رقم میں کوئی شک ہے توآپ اسے نہ پہنیں ، اوراپنے والد کووعظ ونصیحت کرنے کی کوشش کریں اورانہیں حرام مال کی خطرناکی سے آگاہ کریں اورانہیں اہل علم سے سوال کرنے پرابھاریں تاکہ اس کا شک وشبہ زائل ہو.

واللہ اعلم.